پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو ـ کنیڈا
قیمت ۵۰ سینٹ
یکم رمضان ۱۴۰۷ھ — ۱۰ مئی ۱۹۸۷ء
بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ـ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار
جلد نمبر ۱۵ — شمارہ نمبر ۴

محاذ آرائی کی گئی تو پھر مارشل لاء لگانا پڑے گا: صدر ضیاء الحق

بے نظیر کے راستے میں رکاوٹیں نہیں ● پرامن رہیں ● انتخابات کے جواز کو چیلنج کرتے ہوئے عدالتی چارہ جوئی کریں یا بے صبری کا مظاہرہ کرتے ہوئے وہ اور ان کے ساتھی تشدد پر اتر آئیں

انہیں وطن واپسی سے پہلے متنبہ کر دیا گیا تھا کہ یہاں کرکٹ کھیلی جا رہی ہے۔ قواعد کی پابندی کی تو ٹھیک ـ اگر ہاکی کھیلنا شروع کی تو ہمیں بھی کھیل تبدیل کرنا ہوگا

صدر ضیاء نے اپنے نظام کی خود ہی نفی کر دی ـــــ نصر اللہ خان

[illegible]

بے نظیر کی مہم کیلئے ممکنہ طور پر روس، بھارت اور لیبیا سے سرمایہ آ رہا ہے

سرمایہ فراہم کرنے والے مقامی افراد تاریخ کی رفتار سست دیکھ کر پیچھے ہٹ جائیں گے

[illegible]


صدر جنرل ضیاء الحق

بے نظیر کے دورے سے مسلم لیگ کا دیوالیہ پن ظاہر

[illegible]


بے نظیر بھٹو کراچی میں شاہراہ قائدین پر جلسہ عام سے خطاب کر رہی ہیں ـــــ (جنگ فوٹو)

عوام ملک چلا رہے ہیں۔ فوج اپنا کردار ادا کرے: بے نظیر

ذوالفقار علی بھٹو تختہ دار پر سوئے ہیں ـ ہمارے فوجی بھارت کی قید میں رہے ـ قصور میں جلسہ عام سے خطاب

مصطفیٰ جتوئی برطرف، مخدوم خلیق پیپلز پارٹی سندھ کے صدر ہو گئے


مخدوم خلیق الزمان

[illegible]


غلام مصطفیٰ جتوئی

عورت کی سربراہی اسلامی تعلیمات کی روح کے منافی ہے: ڈاکٹر اسرار احمد

جماعت اسلامی انتخابی سیاست ترک کرے تو اس کی آواز زیادہ مؤثر ہوگی

[illegible]

ابھی چیلنج کرنے والوں کی فیملی پلاننگ کر دی جائے گی
م ـ ب ـ ر ـ ب ـ ت ـ ا



[illegible]

موسم خزاں تک انتخابات کرانے کیلئے پیپلز پارٹی عوامی دباؤ استعمال کرے گی

بھارت کی جانب سے خطرہ ہے ـ ملک میں انتشار کا ماحول پیدا کر کے بھارت سے جنگ کا خطرہ پیدا کیا جا رہا ہے

افغان مہاجرین کو واپس بھیجا جائے: عبدالولی خان اور ترجیحی تعاون چاہتے ہیں

[illegible]

پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ میں خونریز تصادم

دکانوں اور ہوٹلوں پر توڑ پھوڑ

مسلم لیگ کے کارکنوں اور طلباء کے درمیان بھی تصادم کی خبروں کی اطلاعات ملی ہیں۔

کراچی جیل میں سیاسی نظربندوں پر بعض قیدیوں نے حملہ کر دیا

تصادم طلاقائی کمرے میں ہوا اطلاعات کے مطابق ایک سب انسپکٹر اور وہاں کا ہیڈ کانسٹیبل بھی شامل تھے: طرفین کا دعویٰ

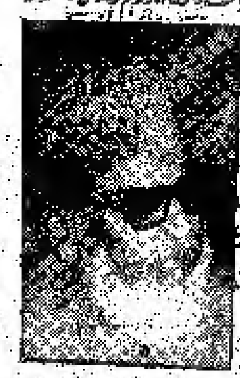
رمضان المبارک — محترم مہینہ

روزہ ایک اہم عبادت ہے اور بالغ مسلمان پر فرض ہے۔ یہ اسلام کے ان پانچ بنیادی ارکان میں شامل ہے جن پر دین کے ستون کو کھڑا کیا جاتا ہے۔ روزہ کو عربی میں "الصوم" کہتے ہیں جس کے لغوی معنی "پرہیز" اور "منہیات سے بچنے" کے ہیں۔ اسلام کے نقطہ نظر سے "الصوم" کا مطلب یہ ہے...

پیچھے سے بڑھ کر ہے۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک روز وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی ہدایت کیجئے جس پر عمل کر کے میں جنت کا حقدار ہو جاؤں۔

مارشل لاء کے دوبارہ نفاذ کی دھمکی ذلت آمیز ہے۔ محمود اعظم فاروقی



دوبارہ مارشل لاء لگایا گیا تو جمعیت مخالفت کرے گی، نورانی

کراچی — جمعیت علماء پاکستان کے لیڈر مولانا شاہ احمد نورانی نے ...





اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

سنو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہے اور نہ غم ہوگا (القرآن)

پندرہ روزہ — الہلال — ٹورانٹو

زبردست اور رحیم پر توکل

(اے محمدؐ) اور اس زبردست اور رحیم پر توکل کرو، جو تمہیں اس وقت دیکھ رہا ہوتا ہے جب تم اٹھتے ہو اور سجدہ گزار لوگوں میں تمہاری نقل و حرکت پر نگاہ رکھتا ہے۔ وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

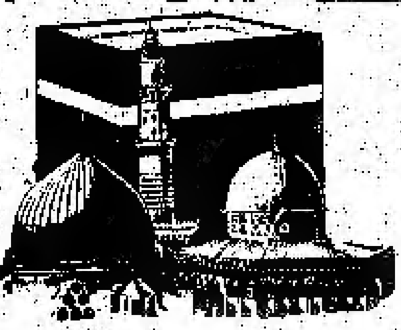
(الشعراء ۲۱۷ - ۲۲۰)

بہتر کارساز اور سرپرست

(جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بتایا گیا کہ اسرافیل صور پھونکنے کے منتظر ہیں تو صحابہ کرام نے پوچھا کہ) اے اللہ کے رسول پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا "یہ پڑھتے رہو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ"۔

(ترمذی)

اوقاتِ سحر و افطار رمضان المبارک



روزہ رکھنے کی نیت

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

روزہ کھولنے کی نیت

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

1986 Date/Day	Ramadan Date 1406 H.	Fajr*	Sunrise	Zuhr	Asr	Sunset	Isha
May 10 Sat.	1**	4:23	5:58	1:14	6:19	8:31	10:06
11 Sun.	2	4:22	5:57	1:14	6:20	8:32	10:07
12 Mon.	3	4:20	5:56	1:14	6:21	8:33	10:09
13 Tues.	4	4:18	5:55	1:14	6:21	8:34	10:11
14 Wed.	5	4:17	5:54	1:14	6:22	8:35	10:12
15 Thurs.	6	4:15	5:52	1:14	6:22	8:36	10:14
16 Fri.	7	4:14	5:51	1:14	6:23	8:37	10:15
17 Sat.	8	4:12	5:50	1:14	6:24	8:38	10:17
18 Sun.	9	4:11	5:49	1:14	6:24	8:39	10:18
19 Mon.	10	4:09	5:48	1:14	6:25	8:40	10:20
20 Tues.	11	4:08	5:47	1:14	6:26	8:41	10:20
21 Wed.	12	4:06	5:47	1:14	6:26	8:42	10:20
22 Thurs.	13	4:05	5:46	1:14	6:27	8:43	10:20
23 Fri.	14	4:03	5:45	1:14	6:27	8:44	10:20
24 Sat.	15	4:02	5:44	1:14	6:28	8:45	10:20
25 Sun.	16	4:01	5:43	1:14	6:28	8:46	10:20
26 Mon.	17	4:00	5:43	1:15	6:29	8:47	10:20
27 Tues.	18	3:58	5:42	1:15	6:30	8:48	10:20
28 Wed.	19	3:57	5:41	1:15	6:30	8:49	10:20
29 Thurs.	20	3:56	5:41	1:15	6:31	8:50	10:20
30 Fri.	21	3:55	5:40	1:15	6:31	8:51	10:20
31 Sat.	22	3:54	5:39	1:15	6:32	8:52	10:20
June 1 Sun.	23	3:53	5:39	1:15	6:32	8:52	10:20
2 Mon.	24	3:52	5:38	1:15	6:33	8:53	10:20
3 Tues.	25	3:52	5:38	1:16	6:33	8:54	10:20
4 Wed.	26	3:51	5:37	1:16	6:34	8:55	10:20
5 Thurs.	27	3:50	5:37	1:16	6:34	8:55	10:20
6 Fri.	28	3:49	5:37	1:16	6:35	8:56	10:20
7 Sat.	29	3:48	5:36	1:16	6:35	8:57	10:20
8 Sun.	30	3:48	5:36	1:17	6:35	8:57	10:20
9 Mon.	EID**						

*For fasting, finish eating ten minutes before Fajr time. **Subject to the Visibility of the Moon

To get exact local time for other locations add or subtract from the timetable as noted below:
Hamilton + 2 min. Niagara Falls - 2 min. Waterloo + 4 min. Cambridge + 3 min. Montreal - 24 min.
Windsor + 14 min. Kingston - 12 min. London + 7 min. Ottawa - 16 min.

فرمانِ رسولؐ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "لوگوں میں اللہ کے قرب اور اس کی رحمت کا زیادہ مستحق وہ بندہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے"۔ (مسند احمد، جامع ترمذی، ابی داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں۔ اول یہ کہ جب ملاقات ہو تو سلام کرے، دوسرے جب وہ دعوت کرے تو اس کی دعوت قبول کرے، تیسرے جب وہ نصیحت کا طالب ہو تو اس سے دریغ نہ کرے، چوتھے جب اس کو چھینک آئے اور وہ "الحمد للہ" کہے تو اس کو "یرحمک اللہ" کہے، پانچویں جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے، چھٹے جب وہ انتقال کر جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے"۔ (صحیح مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "جب تم میں سے کسی کی اپنے کسی مسلمان بھائی سے ملاقات ہو تو چاہیے کہ اس کو سلام کرے۔ اگر ان کے بعد کوئی درخت یا کوئی دیوار یا کوئی پتھر ان دونوں کے درمیان حائل ہو جائے (اور تھوڑی دیر کے لئے ایک دوسرے سے غائب ہو جائیں) اور اس کے بعد پھر سامنا ہو تو پھر سلام کرے"۔ (ابی داؤد)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ تو خود اس پر ظلم و زیادتی کرے، نہ دوسروں کا نشانہ ظلم بننے کے لئے اس کو بے یار و مددگار چھوڑے۔ اور جو کوئی اپنے ضرورت مند بھائی کی حاجت پوری کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی کرے گا اور جو کسی مسلمان کو کسی تکلیف اور مصیبت سے نجات دلائے گا اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن کی کسی مصیبت اور پریشانی سے نجات عطا فرمائے گا اور جو کسی مسلمان کی پردہ داری کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ داری کرے گا"۔ (بخاری، مسلم)

اقوال

- جب تک تیرا اترانا اور غصہ کرنا باقی ہے اپنے آپ کو اہلِ علم میں شمار نہ کرنا۔
(حضرت غوث الاعظمؒ)

- وہ زمانہ غربتِ اسلام کا ہے جس میں علماء مقتولِ دنیا ہوں۔
(حضرت بایزید بسطامیؒ)

- شیرِ دنیاوی موت کا موجب ہے اور صحبتِ امراء آخرت کی موت کا۔
(حضرت مجدد الف ثانیؒ)

- وعظ گوئی سے پرہیز کرو جب تک تم خود پورے عامل نہ بن جاؤ۔
(حضرت امام غزالیؒ)

- عقلمند وہ ہے کہ خدا کی خوشنودی حاصل کرے اس سے پہلے کہ خدا کے روبرو بلایا جائے۔
(حضرت شفیق بلخیؒ)

شعر

کل جن کو تڑا سے چھوڑ کر ہم یہ جہاں چلے
آئے تو بے سبب تھے پر سبک تھے جہاں چلے

زنداں سے ایک خط

نیو یارک کے بدنام زمانہ قید خانے اٹیکا میں ایک مسلمان قیدی سلیم عبدالعظیم نے لکھا ہے:

"جب سے امریکہ نے لیبیا پر حملہ کیا ہے اس جیل کے منتظمین اور گارڈز کا سلوک میرے ساتھ بدتر ہو گیا ہے۔ ۱۷ اپریل کا واقعہ ہے کہ جیل میں ایک فلم دکھائی جا رہی تھی اور تقریباً تمام قیدی فلم دیکھنے جا چکے تھے۔ مجھے فلم نہیں دیکھنی تھی۔ اس لیے میں اپنی کوٹھری میں اکیلا رہ گیا۔ اس دوران قید خانے کے چند محافظ یکدم میری کوٹھری میں گھس آئے۔ مجھے زدوکوب کیا اور بڑی بدتمیزی کے ساتھ میری تمام اسلامی اشیاء مثلاً جائے نماز، ٹوپی وغیرہ ضبط کر لیں۔ پھر مجھے مار ڈالنے کی دھمکی دے کر چلے گئے۔"

"اس دن سے لے کر آج تک جو بھی محافظ اس طرف آتا ہے وہ مجھ سے برا سلوک کرتا ہے، ڈراتا ہے اور دھمکاتا ہے۔ ان کا مقصد مجھے غصہ دلانا ہے کہ غصہ میں آکر اگر میں کچھ کر گزروں تو وہ مجھے مورد الزام ٹھہرا کر سخت ترین سزا دلا سکیں۔ مگر میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ماننے والا مسلمان ہوں۔ لہٰذا صبر سے کام لیتے ہوئے ان کی زیادتیوں کو نظر انداز کر رہا ہوں ـــ مگر کب تک؟"

"چونکہ یہاں مسلمانوں کی فریاد سننے والا کوئی نہیں ہے اسلئے یہ زیادتیاں صرف میرے ساتھ ہی نہیں ہو رہی ہیں بلکہ اس قید خانے میں ہر مسلمان قیدی کو میری طرح مارا پیٹا جا رہا ہے اور طرح طرح سے ان پر زیادتیاں کی جا رہی ہیں اور ساتھ ہی مذاق بھی اڑایا جاتا ہے۔ لیبیا پر حملے کے بعد اس تحریک میں بے پناہ اضافہ ہو چکا ہے۔"

"میں دنیا بھر میں رہنے والے مسلمان بھائی بہنوں سے امید کرتا ہوں کہ وہ ہم قیدیوں کو کفر کی ان دیواروں کے اندر بے یار و مددگار نہیں چھوڑیں گے۔ بلکہ یہاں کے اعلیٰ افسران کو خطوط اور اپیلوں کے ذریعے بتائیں گے کہ ان جیلوں میں ہمارے ساتھ جو ظلم ہو رہا ہے وہ اس کی مذمت کرتے ہیں اور یہ کہ ان کے جور و ستم کا نشانہ بننے والے تنہا نہیں ہیں بلکہ ایک عظیم امت کے افراد ہیں جن کے دکھ میں سب شریک ہیں۔"

پھر میرے بھائی سلیم عبدالعزیز نے دو پتے لکھے ہیں جن پر خط لکھ کر اپنی تشویش اور غم و غصے کے اظہار کی درخواست کی گئی ہے۔

Thomas Coughlin, Commisioner
Dept. of Correctional Services
State Office Building Campus
Albany, New York 12226

Walter Kelly, Superintendent
Attica Correctional Facility
P.O. Box 149
Attica, New York 14011
Tel: 716-591-2000

اٹیکا جیل کی ایک تاریک کوٹھری میں پڑے ہوئے اپنے اس مسلمان بھائی کو میں یہ کیسے بتاؤں کہ اس وقت عالمِ اسلام کے کروڑوں افراد امریکہ اور یورپ کے استبدادی نظام کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔ مسلمان جنہیں روئے زمین پر بنی نوع انسان کی آزادی کی حفاظت کے لیے پیدا کیا گیا ہے، جن کے خون سے تاریخ آدم میں عدل، مساوات اور امن کے پودے کی آبیاری ہوتی تھی آج بے کس و مجبور ہیں۔ اور اگر آزادی کی شمع اپنے گرم خون سے روشن بھی ہے تو اسے بجھا دینے کی عیارانہ کوششیں جاری ہیں۔

آج امریکہ کے جہاز برطانیہ سے اڑتے ہیں اور سینکڑوں میل کی مسافت طے کر کے رات کی گہری تاریکی اور سناٹے میں بے خبر سوئے ہوئے مسلمانوں کے ایک ملک کے شہریوں کے مکانوں اور ہسپتالوں پر بمباری کر کے معصوم بچوں، عورتوں اور دوسرے بے گناہ افراد کو موت کی نیند سلا دیتے ہیں ـــ عالمِ اسلام گنگ ہے۔ اسلام کی سربلندی کے جھوٹے نعرے بلند کرنے والوں کی زبان بند ہے ـــ مغرب کی وکالت پر چلنے والے مسلمان حکمرانوں میں آخر اپنے آقاؤں کے خلاف زبان کھولنے کی جرأت کیسے ہو؟ ان حکمرانوں کا قبلہ تو وائٹ ہاؤس یا کریملن ہے۔ چنانچہ ایک مسلمان ملک پر بمباری کرنے کے بعد جب ریگن عالمِ اسلام کے سب سے بڑے ملک انڈونیشیا جاتا ہے تو وہاں کے حکمران رقص کرتی ہوئی مسلمان دوشیزاؤں اور پھولوں کے ساتھ اس کا استقبال کرتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ امریکی سامراج کا لیبیا پر حملہ دراصل اسلام پر ایک اور حملہ ہے اور یہ کفر کا آخری حملہ نہیں ہے۔

بات بھائی سلیم عبدالعظیم پر ظلم و ستم سے شروع ہوئی تھی ـــ تھوڑی دیر کے لیے قید خانے کی اس تاریک کوٹھری کا تصور کیجیے جس کے اندر جائے نماز اور ٹوپی و قرآن کے بغیر سلیم عبدالعظیم مسلمان بہن بھائیوں کو خط لکھنے کے بعد ان کے جواب کا منتظر ہے۔ اسے خط لکھیے اور بتائیے کہ اس کے دکھ ہمارے دکھ ہیں۔ اور اللہ سے دعا کیجیے کہ جس طرح صدیوں پیشتر سندھ کے ظالم راجہ داہر کے چنگل سے مسلمان قیدیوں کی آواز پر محمد بن قاسم نے انہیں نجات دلائی تھی اسی طرح آج پھر ہم میں سے ایسے مجاہد اٹھیں اور کفر کو شکست و نابود کر ڈالیں۔

بھائی سلیم عبدالعظیم کا پتہ ہے:

Salim M. Abdul Azim
aka Oswaldo Diaz #77-B-0421
P.O. Box 149
Attica, New York 10411

ادریسی

نعت

مولانا محمد علی جوہر

تنہائی کے سب دن ہیں، تنہائی کی سب راتیں
اب ہونے لگیں ان سے خلوت میں ملاقاتیں
ہر لحظہ تشفی ہے، ہر آن تسلی ہے
ہر وقت ہے دل جوئی، ہر دم ہیں مداراتیں
کوثر کے تقاضے ہیں، تسنیم کے وعدے ہیں
ہر روز یہی چرچے، ہر روز یہی باتیں
معراج کی سی حاصل سجدوں میں ہے کیفیت
اک فاسق و فاجر میں اور ایسی کراماتیں
بے مایہ سہی لیکن، شاید وہ بلا بھیجیں
بھیجی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں

خواتین کا صفحہ

تازہ بہ تازہ

منٹو پر ممتاز شیریں کی کتاب

اردو کی منفرد نقاد اور افسانہ نگار مرحومہ ممتاز شیریں نے منٹو نوری نہ ناری کے نام سے ایک کتاب لکھنی شروع کی تھی جس کے چند ابواب ان کی زندگی میں مختلف رسالوں میں شائع ہو گئے تھے۔ اب آصف فرخی نے مرحومہ کے ذاتی کاغذات سے اس کتاب کا اصل مسودہ تلاش کر کے اسے مرتب کیا ہے اور منٹو سے متعلق ممتاز شیریں کی تمام منتشر تحریریں اس کتاب میں یکجا کر دی ہیں۔ کتاب کا دیباچہ مظفر علی سید نے لکھا ہے جس میں منٹو پر ممتاز شیریں کی تنقید کا جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ کتاب مکتبہ اسلوب، کراچی نے شائع کی ہے۔

ن۔ م۔ راشد پر ڈاکٹر جمیل جالبی کی کتاب

ڈاکٹر جمیل جالبی نے "ن۔ م۔ راشد: ایک مطالعہ" کے نام سے ایک ضخیم کتاب مرتب کی ہے جس میں ۲۶ مشاہیر ادب کے ایسے مقالات شامل ہیں جن سے راشد کی شخصیت اور فکر و فن کی تفہیم میں مدد ملتی ہے۔ ان میں فیض احمد فیض کا ایک ایسا غیر مطبوعہ مقالہ بھی ہے جو ۱۹۴۱ء میں لکھا گیا تھا۔ جن دیگر اہل قلم کے مقالے اس کتاب میں ہیں ان میں ڈاکٹر وزیر آغا، ڈاکٹر جمیل جالبی، ڈاکٹر آفتاب احمد، وارث علوی، آغا عبدالحمید، سلیم احمد اور ساقی فاروقی شامل ہیں۔ اس کتاب میں راشد کے غیر مدون خطوط اور خطبات کا بھی ایک حصہ موجود ہے۔ یہ کتاب مکتبہ اسلوب، کراچی نے شائع کی ہے۔

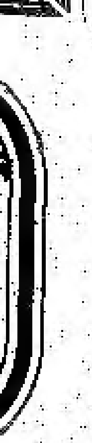
ممتاز ادیب سبط حسن دہلی میں انتقال کر گئے

کراچی، ۲۰ اپریل (اسٹاف رپورٹر) ممتاز ترقی پسند ادیب سبط حسن کا آج صبح دہلی میں حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال ہو گیا۔ [illegible] کے ذرائع کے مطابق جناب سبط حسن گزشتہ دو تین ہفتے سے ادبی کانفرنس میں شرکت کے لئے [illegible] عزیزوں سے ملنے گئے ہوئے تھے۔ ان کی میت بھارت سے کراچی پہنچنے کا امکان ہے۔ [illegible]



حبیب جالب لندن پہنچ گئے
کلیات جلد ہی شائع ہو جائیگی

لندن (نامہ نگار) عوامی شاعر جناب حبیب جالب اپنی کلیات کی اشاعت کے سلسلے میں گزشتہ روز لندن پہنچ گئے ہیں۔



بہنوں کی خدمت میں باحجاب لباس کے چند نمونے



آپ کے مسائل

دو اکیلے

دس سال پہلے میرے شوہر کا انتقال ہوا تو میری عمر اڑتالیس سال ہو چکی تھی۔ اس وقت بیٹی کی شادی ہو چکی تھی اور دو بیٹے زیر تعلیم تھے۔ بیٹوں نے تعلیم مکمل کی اور ملازمت کے سلسلے میں گھر سے باہر چلے گئے اور میں اکیلی رہ گئی۔

[illegible]

میرے ٹکڑے

[illegible]

یہ مایوسیاں

[illegible]

عشق کے دشمن

[illegible]

ادب و ثقافت

زود اندیش

- راشد نے لاش کو جلانے کی وصیت کی تھی
- اشعار کے خلا پر کیجئے
- اہلِ دہلی پر راشد کا حملہ

[illegible]

ساقی فاروقی

ایک معمولی بات

چھوٹے چھوٹے کمروں میں
جمع ہوئے کچھ چھوٹے چھوٹے لوگ
بڑے بڑے لوگوں کے بارے میں
چھوٹی چھوٹی باتیں کرنے لگے ——

باتیں ختم نہیں ہوتیں
یہ باتیں کمروں سے نکل کر
سچ سچ سڑکوں پہ چل کر
جیلوں میں پوشاک بدل کر
آگ کی صورت پھیل گئیں ——

اس آگ میں جل جل خاک ہوئے
سب بڑے بڑے خاشاک ہوئے ——

... اور چھوٹے چھوٹے کمروں میں
پھر جمع ہوئے ہیں
چھوٹے چھوٹے لوگ ...

آواز کا مسئلہ

میں جنگل میں
کمبل ڈال کے پڑا ہوا ہوں
نیند نہیں آتی
کان بجائی جاری ہے ——
سوچ رہا ہوں
جھینگر کے مصروف گلے میں
شیر و باگھ
ہاتھی کی چنگھاڑ
کس نے حلق بھر دی ہے

غزل پر نظم

تیرا سینہ
نفرت اور محبت والا
رشتہ ہے

تیرا قلم
میرے لہجے پر
آہستہ آہستہ ہے
حرف حرف
تیرے لہجے سے
درد بڑا شائستہ ہے

بہرام کی واپسی

بس وہائی جسی گیا
اور نیک نام سے
دل میرا جل گیا
راکھ نکالا کے
ایک دن نکل گیا
جو ملا اسے تمام کر دیا
جیسے عام کر دیا
تم شہر کا نظام بھر دیا

خون سے احتراز کیا
میرے سامنے بیٹھے
خوف کا محاذ کیا
ہیں خدا سے نظم ہوں
ظلم کا جواز کیا

بہن کی موت

ابھی یہ کیا پاگل پن ہے
اس کمرے میں
اُس کمرے میں
سایے کی طرح کیوں پھرتی ہو
یہ پھولوں والا سبز فراک
اپنی یاد کی قبر میں دفنا دو
وہ سرخ پھول تو بکھر گیا
وہ برگ نہیں تو چلے گئے

مہاجر خیالی

اُدھر گیا ہوں
جینے کے آہنگ بہت سے یاد نہیں
ایک نئی اُفتاد پڑی
سب خوشبوئیں بھول گیا ہوں
مجھے بہت سے یاد نہیں

جزیرہ

بہت سمندر میں
وہ سرخ جزیرہ بکھرنے لیا ہے
جس کے نغمے اور نوحے
میرے اندر بجتے ہیں
(اوّل اوّل کے دکھ سکھ
آخر آخر تک زندہ رہتے ہیں)

○

زنج ہے کہ خود مجھ میں شورشیں بہت سی ہیں
جو مجھے مٹا دیں وہ طاقتیں بہت سی ہیں

صرف آگ پیتا ہوں جس طرح سے جیتا ہوں
اس طرح سے جینے میں الجھنیں بہت سی ہیں

آگ جہاز اودھر آئے اور کوئی آخر آئے
یاد کے جزیرے میں خواہشیں بہت سی ہیں

وہ سبز خمیا ہے کاش اب کہیں ملے
پر ملاں نہیں ملتے برکتیں بہت سی ہیں

اس طرف کہاں ساقی راستے میں جنگل ہے
شور ہے کہ جنگل میں آہٹیں بہت سی ہیں

○

سرخ چمن زنجیر کیے ہیں سبز سمندر لایا ہوں
میں تو دنیا بھر کے منظر آنکھوں میں بھر لایا ہوں

جنگل تھے اور لوگ پرانے سوگ پہن کر سوتے تھے
ایک انوکھے خواب سے اپنی جان چھڑا کر لایا ہوں

میں اتنا محتاج نہیں ہوں، تو اتنا مایوس نہ ہو
آج برہنہ چشم نہیں، اشکوں کی چادر لایا ہوں

جرأت نشاط انگیز فضا میں لہجے کی تہذیب ہوئی
دیکھ اپنے لفظوں کے ظلم نظروں کے باہر لایا ہوں

ساقی یادوں کی فصلوں سے جیتا رہتا خون ہے
میں رنگوں کی فصلیں کاٹ کے آج اپنے گھر لایا ہوں

ساقی فاروقی

[illegible]

یاد

کچھ نقش تری یاد کے باقی ہیں ابھی تک
دل بے سر و ساماں ابھی ویراں تو نہیں ہے
(عظیم مرتضیٰ)

دل میں اب تاب ضبط بھی تو نہیں
آپ کیوں یاد آئے جاتے ہیں
(علی اختر اختر)

یہ تری یاد ہے یا میری اذیت کوشی
ایک نشتر سا رگ جاں کے قریب آج بھی ہے
(ساحر لدھیانوی)

مدتیں گزریں تری یاد بھی آئی نہ ہمیں
اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں
(فراق گورکھپوری)

یاد اس کی اتنی خوب نہیں میر باز آ
نادان پھر وہ جی سے بھلایا نہ جائے گا
(میر تقی میر)

عابد جعفری
ٹورنٹو

کیوں اجنبی سا آج ہمیں اپنا گھر لگا
یہ کیا ہوا کہ اپنے ہی سائے سے ڈر لگا

اس کی ہر ایک شاخ پہ بے جان جسم ہیں
چھوڑا ہے کس نے دشت میں تنہا شجر لگا

اُس سے ملے تو ہم کو ملا زخم زخم دل
وہ شخص دیکھنے میں بڑا معتبر لگا

بیٹھے رہے تو پاؤں میں چبھنے لگا سکوت
اُٹھے تو بے حسی کی گھٹاؤں سے سر لگا

چہرے پہ جم رہی ہے گئے قافلوں کی دھول
عزم سفر بھی ہم کو بڑا بے ہنر لگا

کوئی تو ہو کہ جس سے تبسم اُدھار لیں
اس شہر میں تو جو بھی ملا نوحہ گر لگا

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف دس ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لئے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے۔

ADVERTISEMENT No.....
C/O AL-HILAL
338 HOLLYBERRY TRAIL
NORTH YORK, ONT
M2H 2P6

★★★

اشتہار نمبر (۵۸): امریکہ میں تعلیم کی غرض سے آئے ہوئے کراچی کے حیدر آبادی خاندان کے تعلیم یافتہ لڑکے کے لیے کینیڈا یا امریکہ میں قیام رکھنے والی اردو بولنے والی ۲۵ سال عمر کی دراز قد نیک اور سمجھدار لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ تفصیلات کے لیے خط لکھیے۔

★

اشتہار نمبر (۵۹): اعلیٰ کردار و اطوار کے امریکی شہریت رکھنے والے ۳۱ سالہ پاکستانی سنی مسلم کمپیوٹر میں پروفیشنل لڑکے کے لیے تعلیم یافتہ لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔

اور

۲۴ سالہ پاکستانی سنی مسلمان گریجویٹ تعلیم یافتہ لڑکی کے لیے سنی پروفیشنل لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔

دونوں رشتوں کے لیے پہلے ہی خط میں تصویر، فون نمبر اور جلد کوائف اشتہار نمبر کے حوالے کے ساتھ اس اخبار کی معرفت بھجوائیے۔

★

مسلمان، خوش مزاج، روشن خیال پوسٹ گریجویٹ شریف گھرانے سے تعلق رکھنے والے ۳۰ سالہ نوجوان کے لیے مسلمان لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ لڑکا اس وقت ٹورانٹو میں موجود ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے خط لکھیے:
P. O. BOX 123, STN. "W"
TORONTO M6M 4Z2

★

پاکستان سے تعلق رکھنے والی شیعہ سید گرین کارڈ ہولڈر لڑکی کے لیے جو امریکہ میں پہلے سال ڈی کی رہائش سے گزر رہی ہے شیعہ لڑکا درکار ہے جو ڈاکٹر، انجینیئر یا کوئی پروفیشنل ہو۔ عمر ۳۰ تا ۳۴ سال ہو۔ خواہشمند اپنے فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں:
A. KHAN
P.O. BOX 803
ELMHURST POST OFFICE
ELMHURST, ILL. 60126
USA

مقامی خبریں

اسلامک فاؤنڈیشن کا فنڈ ریزنگ ڈنر

ماہِ رمضان کے دوران اتوار ۲۵ مئی کو اسلامک فاؤنڈیشن کی جانب سے افطار اور ڈنر کا اہتمام کیا گیا ہے تمام مسلمانوں سے شرکت اور فراخدلانہ عطیات کی درخواست ہے۔ ڈنر سے ہونے والی آمدنی اسکاربرو میں بننے والے اسلامک سنٹر کی تعمیر میں کام آئے گی۔ یہ ڈنر حسبِ سابق سنشین ویلیج کا مجیٹ اسٹریٹ واقع ۲۴۶۵ مڈل فیلڈ روڈ پر ہوگا۔ وقت ۷ بجے شام ہے۔

●

حسبِ سابق اس سال بھی ماہِ رمضان میں بے ویو مسجد میں تراویح کا انتظام کیا گیا ہے جس میں حافظ اشتیاق حبیب تلاوت فرمائیں گے۔

صدائے پاکستان

ٹورانٹو کے ریڈیو پروگرام "صدائے پاکستان" کی جانب سے رمضان المبارک کے مہینے میں CHIN 101 FM پر بوقتِ سحر ساڑھے تین سے چار بجے تک تلاوتِ قرآن، حدیث اور حمد و نعت نشر کیے جائیں گے۔

ہدیۂ تشکر

"الہلال" و "کریسنٹ" کی پہلی سالگرہ پر جن کرمفرماؤں نے تحریری اور زبانی طور پر مبارکباد دی ہے ہم ان سب کے تہہ دل سے مشکور ہیں۔ خصوصاً ماہنامہ عزیز "امروز" کے اوراق نوٹ کے توصیفی کلمات کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے کرم اور ہمارے قارئین کے تعاون کا نتیجہ ہے۔ (ادارہ)

ہر پاکستانی ۸ ہزار روپے کا مقروض ہے۔ مولانا نورانی

جمعیت علمائے پاکستان کے صدر مولانا شاہ احمد نورانی نے کہا ہے کہ پاکستان ایک زرعی ملک ہے ... ہر پاکستانی آٹھ ہزار روپے کا مقروض ہے ... ختم نبوت کانفرنس سے خطاب ... اقتدار کو طول دینے کے لئے ... مارشل لاء ... شریعت کے نفاذ کے لئے ایک بھی آرڈیننس جاری نہیں کیا۔

آسٹریلیشیا کپ کے بعد ۔ کیا ہوگا ؟

تحریر: اخلاق احمد

شارجہ کی سرزمین پر آسٹریلیشیا کرکٹ کپ میں پاکستان کی تاریخی کامیابی اب تک ایک خواب لگتی ہے۔ جاوید میانداد کا وہ آخری اسٹروک ایک سپنا لگتا ہے جس کے ذریعے ہال میں ہزاروں تماشائیوں پر جاری تھی جو دم سادھے بیٹھے تھے اور وہ اچانک ایک آتش فشاں کی طرح پھٹ پڑے تھے۔

پاکستان کے طول و عرض میں اس تاریخی کامیابی کا جس طرح جشن منایا گیا وہ دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ مختلف نظریات رکھنے والے "اختلافات رکھنے والے" باہم لڑنے والے اس لمحے اچانک ہم نوا یک جان ہو گئے تھے۔ اس ایک چھکے نے کروڑوں پاکستانیوں کے چہروں کو مسرت سے دمکا دیا۔ ان کی آنکھوں میں کامیابی اور خوشی کی وہی چمک دوڑا دی جو ایک عرصے سے معدوم تھی۔

اب پاکستانی ٹیم وطن واپس آ گئی ہے۔ مبارکباد، واہ واہ، تعریفوں اور استقبالیوں کا دور دورہ ہے۔ زمین آسمان کے قلابے ملائے جا رہے ہیں۔ قصیدہ گوئی کا سلسلہ جاری ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستانی ٹیم اس تعریف کی مستحق بھی ہے۔ شیر کے منہ سے نوالہ چھیننا آسان کام نہیں ہوتا۔ وہ لاٹھی بھارت کو ۲۴۵ رنز کے بڑے اسکور کے باوجود شکست دینا بلاشبہ ایک بڑا کارنامہ ہے۔ اور اس کارنامے کا اصل ہیرو جاوید میانداد ہے جس نے پورے عزم کے ساتھ ایک طویل "اعصاب شکن جدوجہد" کا آغاز کیا اور بالآخر وہ کامیابی حاصل کی جو تقریباً ناممکن نظر آتی تھی۔

میانداد کی اس اننگز کی تعریف بہت سے لوگوں نے کی۔ سنیل گواسکر نے بھی۔ عمران خان نے بھی اور کپل دیو نے بھی۔ لیکن پاکستان ٹیلی ویژن کے خصوصی اسپورٹس مبصر جاوید بدی کو، جو خود بھی ٹیسٹ کرکٹر رہ چکے ہیں، ان کی اننگز کچھ زیادہ پسند نہیں آئی۔ ٹیلی ویژن کے پروگرام "ہفتہ رفتہ" میں انہوں نے کہا کہ یہ اننگز ون ڈے کرکٹ کے حساب سے تو اچھی تھی لیکن تکنیکی اعتبار سے کوئی خاص اننگز نہیں تھی۔ ساتھ ہی انہوں نے کامیابی کا کریڈٹ ..... وکٹ کو دیتے ہوئے کہا کہ ایسی آسان وکٹ پر ۲۴۵ اسکور کرنا بالکل معمولی سی بات تھی۔ ٹیلی ویژن کو ایک رعایت یہ بھی حاصل ہے کہ ناظرین صرف سن سکتے ہیں اور دیکھ سکتے ہیں۔ اسکرین کو مخاطب کر کے کچھ کہہ نہیں سکتے۔ ورنہ "ہفتہ رفتہ" کے ناظرین جاوید بدی کو یہ یاد دلاتے کہ اسی وکٹ پر پاکستان نے نیوزی لینڈ کو بھی فائنل میں صرف ۶۴ رنز پر آؤٹ کر دیا تھا۔ لیکن ناظرین صرف "ہم نہیں دیتے، ہم چپ رہتے ہیں" کی تصویر بنے رہے۔

اور اب وہی معاملہ درپیش ہے جو ایک طاقتور پہلوان کو کسی ترکیب سے گرا کر اس کے سینے پر چڑھنے کے بعد زار و قطار رونے والے کمزور آدمی کو درپیش تھا۔ یعنی ہیرو ... ہو گا۔ کامیابی کا تاج سر پر سجانا بہت آسان ہے۔ لیکن اسے مسلسل اپنے ہی سر پر رکھنا مشکل اور اہم بات ہے۔ میانداد کے آخری چھکے نے جہاں ہمیں ایک گراں قدر اعزاز دلایا ہے وہاں عجیب آزمائش میں بھی مبتلا کر دیا ہے۔ یہ بالکل وہی صورت حال ہے جو ہاکی کا اولمپک اعزاز جیتنے کے بعد پاکستان کے لئے امتحان بن کر آئی تھی۔ آسٹریلیشیا کپ میں ہم نے آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور پھر بھارت کو ہرا کر ایک چمکتی دمکتی ٹرافی جیت لی ہے۔ لیکن اہم بات یہ ہے کہ اب ہمیں اس اعزاز کو برقرار رکھنا ہے۔ دنیا میں اپنی ساکھ کو برقرار رکھنا ہے۔ اس اعتماد کو برقرار رکھنا ہے جو کروڑوں پاکستانیوں نے اپنی قومی کرکٹ ٹیم پر کیا ہے۔

دنیا بھر میں ایک روزہ کرکٹ جس تیزی سے مقبول ہو رہی ہے اس کے پیش نظر پاکستان میں کرکٹ کے معاملات کا اہتمام کرنے والوں کو جلد ہی پوری سنجیدگی سے یہ سوچنا پڑے گا کہ ان کی ٹیسٹ ٹیم میں کون کون شامل ہو سکتا ہے اور ون ڈے سائیڈ میں کس کس کو بلانا ضروری ہے۔ دنیا کی کوئی بھی ٹیم ویسٹ انڈیز ٹیم کی طرح ٹیلنٹ سے بھرپور نہیں ہے جو ایک روزہ مقابلوں میں بھی اسی اعتماد سے کامیابی حاصل کرتی ہے جیسے ٹیسٹ جیتتی ہے۔ اس مسئلے کو سامنے رکھتے ہوئے دنیا بھر کی کرکٹ ٹیموں نے کھلاڑیوں کو "کلاسیفائی" کرنا شروع کر دیا ہے۔

یہ "کلاسیفیکیشن" پاکستان کی بھی ضرورت بن گئی ہے۔ ہمارے اوپنرز کی ہی مثال لیجئے۔ مدثر نذر جو کچھ سال پہلے تک خاصا تیز کھیلنے لگے تھے اب دوبارہ اسی سست روی کا شکار ہوتے نظر آ رہے ہیں جس کے باعث دنیا کی سست ترین ٹیسٹ سنچری کا ریکارڈ ان کے پاس ہے۔ لیکن ان کی ہائنگ کے باعث انہیں ون ڈے سائیڈ سے باہر کرنا آسان کام نہیں۔ قاسم عمر کی تکنیک بھی صرف ٹیسٹ میچ میں چل سکتی ہے۔ رمیز راجہ، سلیم ملک، میانداد اور عمران ہر طرح کی کرکٹ میں کامیاب رہ سکتے ہیں۔ محسن حسن خان بھی اپنی فارم کے امتحان سے پیچھے رہ جاتے ہیں اور کبھی جھلاور اچھا کھیل کر دکھا دیتے ہیں۔

اسی طرح باؤلنگ کا شعبہ دیکھئے۔ وسیم اکرم رفتہ رفتہ "میڈیم پیسر" سے "فاسٹ میڈیم پیسر" بنتے جا رہے ہیں۔ لیکن وہ عمران خان کی سی ذہانت نہیں رکھتے۔ ظاہر ہے کہ عمران خان کو اپنے تجربے کے باعث برتری حاصل ہے۔ ایک روزہ کرکٹ میں باؤلر کا کام وکٹیں لینا نہیں، رنز روکنا ہوتا ہے۔ ایک دو سال میں وسیم اکرم یقیناً پاکستان کے لئے ایک روزہ مقابلوں میں بھی اسٹرائیک باؤلر کی حیثیت اختیار کر لیں گے۔ لیکن منظور الٰہی ابھی تک اپنے آپ کو پورے طور پر ایک روزہ مقابلوں کے لئے ناگزیر تسلیم نہیں کرا سکے ہیں۔ ذاکر خان میں بھی ٹیلنٹ نظر آتا ہے۔ لیکن فی الوقت ہمیں اسپنرز پر یعنی عبدالقادر اور توصیف احمد پر انحصار کرنا پڑتا ہے جو ایک روزہ کرکٹ کے بین الاقوامی معیار کے مطابق کچھ زیادہ مناسب بات نہیں ہے۔ گویا ہماری اصل کمزوری یہ ہے کہ ہمارے پاس عمران خان اور وسیم اکرم جیسے مزید باؤلر نہیں ہیں جو مخالف کھلاڑیوں کو آزادی سے اسٹروک کھیلنے سے روک سکیں اور رنز بننے کی شرح کو کنٹرول کر سکیں۔

ادھر جب ایک روزہ کرکٹ کا ہنگامہ اور اسٹیڈیمز میں آنے والے تماشائیوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے "تبدیلی" ناگزیر ہوتی جا رہی ہے۔ ایک نئے نظام کی ضرورت بڑھتی جا رہی ہے۔ پورا سیٹ اپ تبدیل ہو گا۔ کوچنگ اور کیمپ کے دوران دی جانے والی تربیت کا انداز بدلے گا۔

ون مین شو

کرکٹ کی دنیا میں بھی انقلاب آ کر ہی رہا۔ ایک زمانہ تھا کہ لوگ دن بھر صبح سے شام تک کھیل سے لطف اٹھاتے تھے اور جب ختم ہوتا تو لوگ ایک دوسرے کا منہ تکتے رہ جاتے کہ کھیل ہار جیت کے بغیر ختم ہو گیا۔ یعنی جیو اور جینے دو کی آرزو میں تماشائی نظر آتے تھے! عجیب جاگیردارانہ نظام رائج تھا۔ اس کرکٹ کی دنیا میں کمیت کھلاڑیوں کا ابھرا ہوا پہلو، میدان لگان اور مالگذاری کی رقم تو دیا ہی کرتے تھے گی۔ جاگیرداروں کے استحصال اور زبردستی سے لوگوں کا جی گھبرا ہوا تو صنعتی انقلاب لے آئے۔ اس انقلاب نے دستور اور لائحہ عمل کے سارے بندھن توڑ دیے۔ خاندان بکھر کر فرد فرد ہو گئے۔

ظاہر ہے کہ جب معاشرتی انقلاب آ گیا ہے تو کرکٹ بھی تو معاشرت ہی کا ایک حصہ ہے کیوں کر متاثر نہ ہوتا۔ لوگوں نے سوچنا شروع کیا اور آخر یہ بات سمجھ میں آ گئی کہ لات مار دو اس روز روز کی ٹک ٹک کو۔ اب کرو کو ایک دن سے زیادہ نہ بیاد سے بیزار ہو گئے۔ لوگوں کی اس سوچ نے ایک دن کے انٹرنیشنل کرکٹ کو جنم دیا۔ پھر ہوتے ہوتے یہ ہوا کہ ایک دن کے انٹرنیشنل سے ایک دن کے سیریز کی کورٹ شپ ہو گئی اور اس کورٹ شپ کے نتیجے میں ایک تاریخی طور پر درست اور تندرست و توانا بچہ پیدا ہوا۔ جس کے دادا ڈالر نے اس بچے کا نام چار روزہ اور چار چھکے سے کے ون ڈے انٹرنیشنل ٹورنامنٹ رکھ دیا۔ پھر کیے بعد دیگرے اس بچے کے بھائی بند پیدا ہونے لگے اور دیکھتے ہی دیکھتے دو درجن کے لگ بھگ پہنچ گئے۔

ابھی آمکچھے پچیدہ کہتے بچوں میں سے ایک دو بچی تھا جو کرسنبند رونق شارجہ میں اختتام پذیر ہوا اور اس کو دنیا بھر میں ایک اور انقلاب نے اپنی ذہنی رونمائی کرائی۔ ایک صاحب نے جو کبھی کپتان بنایا جاتا ہے کبھی کپتان کی ٹوپی اس سے کے سر سے اتار کر اپنے ایک اور ناکام کے سر پر بٹھا دی جاتی ہے یہ سوچا کر تنگ آ گیا ہوں۔ اس سرمایہ دارانہ اور علاقائی بازیگری نے کھیلوں کو ایک ایسا باتھ دکھایا جائے کہ طاقت کے ختم کر دیں ... پاکستان ... انقلاب فرانس کا دور ہو اور عالم ... اسی سورج کو ... مستقل ... ماہر نفسیات ... ۲۴۵ ... ون ڈے انٹرنیشنل ... بھارت اور پاکستان کے درمیان کھیلا گیا ... انقلاب ... اب یہ انقلاب کا نام آپ جو چاہیں رکھ لیں ہم اسے ون ڈے انٹرنیشنل کا نام دیں گے ... انٹرنیشنل کے ... والوں میں ...

جنگ کے چند دہاڑوں میں مجھادر پانچ کھلاڑی جناب جاوید میانداد جس نے آخری شنٹ لینے سے کھیل ختم ہونے تک ایسا اڑا الیا ڈالا کہ ایسے ایسے چوکے اور چھکے مارے کہ بھارت کے چھکے چھوٹ گئے۔ پاکستان کی پوری ٹیم میں کپتان سمیت جو آیا بس ایک پاؤں آیا دوسرے پاؤں چلا گیا۔ لیکن اس میدان کے ذمی ایسی پکڑ کر وکٹ کے ساتھ کھیل ہو گیا۔ پورے کھیل میں اکیلا کھیلا اور اکیلا ہی سارا پاکستان بن کر وکٹ پر بیٹھا۔

میانداد کے اس کھیل نے ثابت کر دیا ہے کہ اگر ایک دن کا کھیل ہو سکتا ہے تو ایک آدمی کا کھیل یعنی ون مین انٹرنیشنل بھی ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ دنیا کی مختلف ٹیمیں اپنے اندر کسی کو جاوید میانداد بنانے کی جد و جہد کریں۔ لیکن اب اس کو کیا کیجئے کہ جاوید میانداد جد و جہد کا کوشش سے نہیں بنایا۔

انداز بیاں اور

ابوالمظفر

جا کا کہ اس کے لیے وہ خدا عطاوی اور لگن، وہ جب الاقی درکار ہے جس نے میانداد کو میاں کی دار بنایا ہے۔ دیکھنے والی آنکھوں نے دیکھا کہ پورے کھیل میں اگر کوئی سامنے ڈٹا ہوا تھا تو وہ میانداد ہی کا تھا۔ بہت سے کھلاڑی تو آئے اور گئے ... آیا اور دوسری سرگرمیاں ... کپتان عمران خان تو ... آئے اور کب تشریف لے گئے۔ میانداد کے سوا پیچھے دو ہی کھلاڑی آئے ... بھارتی ٹیم کے بچوں نے میدان میں تو چلی میں آیا کہ وہ تماشہ کریں ... شارجہ کے میدان میں ... پاکستان کے ... جیسے ... اس کی جانب ... آخری گیند ... جیتنے کے لئے چار رنز درکار تھے کون کہہ سکتا تھا کہ اس آخری

تین گیندوں میں چار رنز بن جائیں گے۔ مگر ون مین انٹرنیشنل کا یہ دن جس کا سہرا اسی مرد میدان کے سر رہا جیسے کبھی محاصرہ کے میدان میں شہاب الدین غوری کی تلوار ہوتے کھولا ہو۔ بھیمدا آئی تو اس نے وہ چھکا مارا کہ چھکے سے کہ کرکٹ بات ہی ختم۔ چھکا مارتے ہی وہ میدان سے اس طرح فاتحانہ نکلا جیسے شہاب الدین غوری، پرتھوی راج کے لشکر کو روند کر نکلا تھا۔

اسی وجہ سے ہم سوچ رہے ہیں کہ ون ڈے انٹرنیشنل میں اب ایک انقلاب اور رونما ہو چکا ہے۔ اب دنیا کی ٹیمیں اپنے اندر کوئی جاوید میانداد پیدا کرنے پر توجہ دیں گی۔ لیکن توجہ دینے ہی سے کیا ہوتا ہے۔
یہ رتبہ بلند ملا جس کو مل گیا

قصیدے کی اس ایک قسط کے بعد آج ہم قصیدے کی دوسری قسط جناب غلام مصطفیٰ جتوئی کی شان میں پیش کر رہے ہیں۔ سندھ پیپلز پارٹی کے سربراہ نے اپنے چہرمین کی برسی کے میلے میں اپنی عدم شرکت سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا:
"یہ میرے عقائد کے خلاف ہے"
سبحان اللہ آدمی ہو تو ایسا کھرا تو ہے۔ البتہ ہم جتوئی صاحب سے یہ پوچھنا چاہ رہے ہیں کہ آپ نے اپنے کس عقائد کی بات کی ہے۔ دینی عقائد یا سیاسی عقائد۔ دینی عقائد کی بات کی ہے تو کان پکڑیے ورنہ ایک بار اگر حضرت کی قیادت لوٹ آئی ہے آپ کے پیچھے لٹھ اٹھا کر پڑ جائے گی۔ اور جاوید میانداد کی طرح وہ چھکا ماریں گی کہ آپ کو یہ جتوئی کا راستہ بھی یاد نہیں رہے گا۔ لیکن اگر آپ کی مراد سیاسی عقائد سے ہے تو ان عقائد میں کیا دھرا ہے۔ جب جیسی ہوا چلی ویسا ہی چار جامہ پہن لیا۔ گرما آئی تو آپ بدوان کا کرتہ اور ململ کی ٹوپی اور یاد دن میں مخمل سلیم شاہی اور سردی آئی تو ٹھری پیس سوٹ، اوپر سے لمبا کوٹ اور لمبے کوٹ کے نیچے انگرکھا۔ میرٹھ والے پیر صاحب کو دیکھتے کوٹ کا بٹن کھول دیا۔ انگرکھا دکھائی دینے لگا۔ اور ایبٹ آباد والے خان صاحب نظر آئے تو انگرکھے کو پیچھے اڑس کر گلے تک کوٹ کا بٹن لگا لیا تاکہ
باغباں بھی خوش رہے راضی رہے صیاد بھی
باغباں خوش رہے یا نہ رہے صیاد کو تو ہر حال خوش رکھنا ہی چاہیے ورنہ تنکوں کے پنجرے سے نکال کر سونے کے پنجرے میں کون بٹھائے گا۔

وزیر اعظم جونیجو نے میاں طفیل کو تین پارٹیوں کی جماعتوں کے اتحاد کی تجویز پیش کر دی



وزیر اعظم محمد خان جونیجو

میاں طفیل نے وزیر اعظم سے ملاقات کیلئے اپنا دورہ کراچی منسوخ کر دیا

گورنمنٹ کے گورنر ہاؤس میں ملاقات ایک گھنٹہ جاری رہی، وزیر اعظم کی جانب سے شریعت بل منظور کرنے کی یقین دہانی

[illegible]

ہمارے لئے سیاست کرکٹ یا ہاکی کا کھیل نہیں: بے نظیر

پیپلز پارٹی برسر اقتدار آ کر بھٹو کے مشن کو آگے بڑھائے گی، مٹھی میں جلسہ عام سے خطاب

[illegible]

انگریز خاتون نے اپنی وصیت میں ۲۰ ہزار پونڈ پاکستانی جوڑے کیلئے چھوڑے

[illegible]

الذوالفقار سے پیپلز پارٹی کا کوئی تعلق نہیں: بے نظیر بھٹو

[illegible]

عوام آزمائے ہوئے لوگوں کو دوبارہ نہیں آزمائیں گے: اصغر خان

مسائل حل کرنے کیلئے سرجیکل آپریشن کی ضرورت ہے، ہماری تحریک استقلال کرے گی



[illegible]

ماسکو میں روسی نائب وزیر خارجہ سے صاحبزادہ یعقوب کی بات چیت

[illegible]



اورنگ زیب ہوتی کے خلاف مقدمے کی سماعت میں ۱۲ ہفتے لگیں گے

[illegible]

پاکستان میں ۲ ہزار مسلمان عیسائی ہو گئے، کینیڈا کے عیسائی جریدے کا دعویٰ

[illegible]

قرآن کے مطالعہ سے میں نے اپنا کھویا ہوا وجود پا لیا: یوسف اسلام



[illegible]

بے نظیر کی کوئٹہ روانگی کے بعد کراچی میں پارٹی کارکنوں میں تصادم

جتوئی گروپ کے لا نشاری شدید زخمی

[illegible]

[illegible]

Fortnightly
al-hilal
50¢ Vol.15 No.4 May 10, 1986
Telephone: (416) 493-4374 474-9292
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

پاکستان کو ایٹمی پلانٹ کی فراہمی رکوانے کے لئے امریکہ نے فرانس پر دباؤ ڈالا تھا

امریکہ کو اس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان کو ایٹمی ضروریات کے لئے ری پروسیسنگ پلانٹ کی ضرورت نہیں۔ امریکی سفیر ڈین ہنٹن

افغانستان میں روسی فوج کی نقل و حرکت کی اطلاعات کو سنجیدگی سے نہیں دیا گیا تھا۔

[illegible]

مصطفےٰ جتوئی نے پیپلز پارٹی کی سنٹرل کمیٹی سے استعفیٰ دے دیا

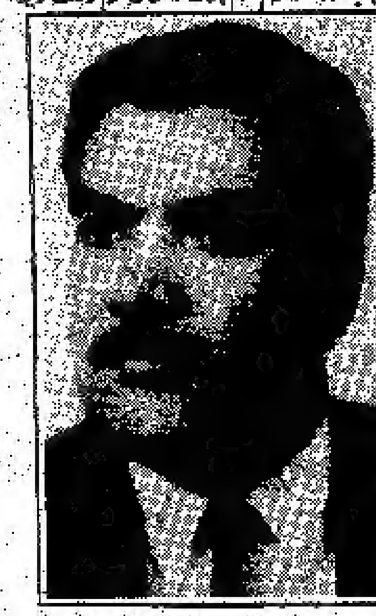
جتوئی کو صوبائی قیادت سے ہٹانے کا طریقہ غیر جمہوری، غیر آئینی اور ہتک آمیز ہے: کمال اظفر

[illegible]

نجیب اللہ افغان مجاہدین پر سخت فوجی دباؤ ڈالیں گے،

روس اور امریکہ دونوں ہی افغان مسئلہ کے حل کیلئے معاہدہ پر عملدرآمد کی ضمانتیں دینے کیلئے تیار ہیں۔

[illegible]



جنرل نجیب اللہ

[illegible]

موجودہ اسمبلیاں عوام کے لئے قابل قبول نہیں، مولانا نورانی

[illegible]

کراچی میں پٹاخوں کے دھماکے سے 6 افراد ہلاک

ہلاک شدگان کی لاشوں کے ٹکڑے بکھر گئے۔ مرنے والوں میں چار بچے بھی شامل ہیں۔

[illegible]

ہم پر حملہ ہوا تو امریکہ کو دہشت گردی کے صحیح معنی معلوم ہو جائیں گے، رفسنجانی

[illegible]

جمہوریت کی بحالی کی خاطر بھارتی مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیر اعظم جونیجو

آزادی کو شعبدہ بازی کے لئے نہیں، ملک کی بھلائی کیلئے استعمال کیا جائے۔ پشاور میں ارکان اسمبلی سے بات چیت

[illegible]

اصغر خان سے صدر ضیاء، وزیر اعظم جونیجو اور خاقان عباسی کی ملاقاتیں

تحریک کے رہنما کو بات چیت کی دعوت دی گئی ہے۔ دونوں کے درمیان ...

[illegible]

فرانس اور امریکہ میں پاکستان کے نئے سفیر

[illegible]

جسٹس ... کے استقبال میں ... کے ... کی ...

[illegible]

بھارت میں مسلمانوں کو غیر ملکی قرار دینے کا مطالبہ

[illegible]



[illegible]

Managing Editor: M Lateef Owaisi